تعلیم الدین

مکمل و مدلل

علم دین کے تمام اجزاء، عقائد، اعمال، عبادات، معاملات، سیاست و معاشرت، آداب، تہذیب و اخلاق کی مستند کتاب مع حالات و شجرہ مشائخ چشت

از: حکیم الامۃ مولانا اشرف علی تھانویؒ

دارُالاشاعت اردو بازار کراچی فون ۲۶۳۱۸۶۱

فہرستِ مضامین تعلیم الدین

پانچواں باب موانع طریق میں

یوں تو جتنے معاصی اور تعلقات ماسوی اللہ ہیں سب اس راہ کے رہزن ہیں۔ مگر چند ضروری چیزوں کو چند فصول میں بیان کیا جاتا ہے۔

فصل۔ ایک مانع مخالفت کرنا سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اس کا بیان اوپر گذر چکا ہے۔ افسوس اس زمانے میں رسوم و بدعات کی بڑی کثرت ہے اور تصوف اسی رسوم کا نام رکھا گیا ہے۔ قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یوشك ان یاتی علے الناس زمان لایبقے من الاسلام الا اسمہ ولایبقے من القراٰن الارسمہ رواہ بیہقی فی شعب الایمان۔ جو حقیقت تصوف کی تھی کہ فنا و بقا کی نسبت حاصل کریں اس کے معنی بھی نہیں جانتے ان رسوم کے مقید ہو گئے۔ ابو العباس دنیوری رح نے اپنے زمانے کا حال فرمایا ہے، تو ہمارے زمانے کا کیا ٹھکانہ ہے۔ ان کا ارشاد ہے۔ نقضوا ارکان التصوف وھدموا سبلھا وغیروا معانیھا باسامی احدثوھا سموا الطمع زیادۃ و سوء الادب اخلاصًا والخروج عن الحق شطحًا والتلذذ بالمذموم طیبۃ واتباع الھوٰی ابتلاء والرجوع الی الدنیا وصلا و سوء الخلق صولۃ والبخل جلادۃ والسوال عملا وبذاءۃ اللسان ملامۃ وما کان ھذا طریق القوم۔

لہ قشیریہ ۱۲ اسمہ عنقریب آئے گا لوگوں پر ایک ایسا زمانہ کہ نہ باقی رہے گا اسلام سے مگر نام ہی نام اور نہ باقی رہے گا قرآن سے مگر خطوط و نقوش ۱۲ اسمہ توڑ دیا لوگوں نے ارکان تصوف کو اور تباہ کر دیا اس کے طریقوں کو اور بدل دیا اسکے معنوں کو ایسے ناموں سے جو خود گڑھے، طمع کا بہتائیت نام رکھا اور بے ادبی کا اخلاص اور دین حق سے نکل جانے کا شطح اور بری چیزوں سے لذت لینے کا، خوش طبعی اور خواہش کی پیروی کا امتحان اور دنیا کی طرف لوٹ آنے کا وصل اور بد خلقی کا رعب اور بخل کا قوت اور سوال کا عمل اور بد زبانی اور جھگڑا گوئی کا ملامت اور نہیں ہے قوم کا یہ طریقہ ۱۱